بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھتیجی کے بیٹے سے پردے کا حکم شرعی

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا پھوپھی کا اپنی بھتیجی کے بیٹے سے پردہ ہے؟

جواب

پھوپھی کا اپنی بھتیجی کے بیٹے سے شرعی پردہ نہیں ہے، کہ بھتیجی کی اولاد اس کے محارم میں شامل ہے۔ چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ اس حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: "جیسے بھتیجی بھانجی ویسے ہی ان کی اور بھتیجوں اور بھانجوں کی اولاد، اور اولاد اولاد کتنے ہی دور سلسلہ جائے سب حرام ہیں، بنات پوتیوں نواسیوں دور تک کے سلسلے سب کو شامل ہے، جس طرح فرمایا گیا: (حرمت علیکم امھٰتکم و بنتکم) تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں۔ اور ماؤں میں دادی، نانی، پردادی، پرنانی جتنی اوپر ہوں سب داخل ہیں، اور بیٹیوں میں پوتی، نواسی، پرپوتی، پرنواسی جتنی ہوں نیچے سب داخل ہیں، یوں ہی فرمایا: (و بنٰت الاخ و بنٰت الاخت) تم پر حرام کی گئیں بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں۔ ان میں بھی بھائی بہن کی پوتی، نواسی، پرپوتی، پرنواسی جتنی دور ہوں سب داخل ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 447، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

محرمات کے متعلق بہارِ شریعت میں ہے "بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں۔" (بہارِ شریعت، ج 02، حصہ 07، ص 22، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ سَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4581

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1447ھ/26 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net